NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2013

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

Time: 2 hours 70 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 15 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Start each question on a new page.
4. All answers must be in URDU.
5. Strike out all rough work.
6. Your writing must be neat, clear and legible. Leave a line open between answers.

IEB Copyright © 2013

LITERATURE

Read all instructions carefully.

یہاں آپ کو چار (۴) سوالات دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴

QUESTION 1 **SHORT STORY** سوال نمبر۱ : کہانی

QUESTION 2 **DRAMA** سوال نمبر۲ : ڈراما

QUESTION 3 **NOVEL** سوال نمبر۳ : ناول

QUESTION 4 **POETRY** سوال نمبر۴ : نظمیں

ANSWER ANY TWO: صرف دو (۲) سوالات چن کر جواب لکھیئے

NB: Each question is equal to 35 marks, i.e. 2 × 35 = 70 marks

IEB Copyright © 2013

QUESTION 1 SHORT STORY

سوال نمبر ۱ : کہانی

اِس کہانی کو پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

تندرستی ہزار نعمت ہے

بہت دنوں کی بات ہے ، کسی گاؤں میں ایک امیر آدمی رہتا تھا ۔ وہ بہت سُست اور کاہل تھا ۔ ہر وقت اپنی حویلی کے کمرے میں پڑا رہتا تھا ۔ اُس کے سارے کام اُس کے نوکر کرتے تھے ۔ اس لیے اُسے طرح طرح کی بیماریوں نے آگھیرا تھا ۔ کبھی پیٹ میں درد تو کبھی سر میں ، کبھی بخار تو کبھی نزلہ ۔ اُس کے علاج کے لیے دُور دُور سے حکیم بُلائے گئے ۔ حکیموں نے قیمتی دواؤں سے اُس کا علاج کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا ۔

امیر آدمی روز بروز کمزور ہوتا چلا گیا ۔ کھانے کے وقت اس کے لیے طرح طرح کے مزے دار کھانے چُنے جاتے مگر اُسے کوئی بھی کھانا اچھا نہ لگتا کیوں کہ اُسے بھوک بہت کم لگتی تھی اور رات کو نیند بھی کم آتی تھی ۔ اس لیے وہ زندگی سے بیزار تھا ۔

امیر آدمی کے بیمار ہونے کی خبر آس پاس کے علاقے میں پھیل گئی ۔ اس علاقے میں ایک بہت ہوشیار حکیم رہتا تھا ۔ جب اُس نے امیر آدمی کی بیماری کا حال سُنا تو اس کے پاس آیا ۔ اس کی نبض دیکھی اور کچھ سوالات کیے ۔ بہت سوچ بچار کے بعد وہ اِس نتیجے پر پہنچا کہ امیر آدمی کی بیماری کا سبب صِرف اُس کی سُستی اور کاہلی ہے ۔

حکیم سوچ رہا تھا کہ امیر آدمی کو کس طرح یقین دلایا جائے کہ اُس کی

1.1 ESSAY

کہانی

سوال نمبر۱ : پڑھیئے :

نمبر۱ : پڑھیئے :

ایک امیر آدمی کسی گاؤں میں رہتا تھا.
وہ بہت سست اور کاہل تھا.
طرح طرح کی بیماریوں نے اسے آ گھیری تھی.
روز بروز وہ کمزور ہوتا چلا گیا.
پھر کیا ہوا؟ اپنے الفاظ میں مضمون لکھیئے.
(۲۵ - ۳۰ لائن).

[35]

OR

1.2 CONTEXTUAL

سوال نمبر۲

۱.۱ امیر آدمی کیوں بیمار رہا کرتا تھا؟ (3)

۲. ایک ایک پر پیراگراف لکھیئے : (3)

۱. امیر آدمی کی بیماری (3)

۲. علاج اور نتیجہ (3)

۳. تندرستی

۳. جملے پورے کیجیئے :

۱. اگر حکیم امیر آدمی کا علاج نہیں کرتا تو ____________.

۲. امیر آدمی کو کھانا پسند نہیں تھا کیونکہ ____________.

۳. بہت غور کرنے کے بعد حکیم کو ____________.

۴. امیر آدمی زندگی سے بیزار تھا کیونکہ ____________. (4)

۳. جملے غلط ہیں۔ صحیح طور پر لکھیئے۔

۱. امیر آدمی عقلمند اور ہوشیار تھا۔

۲. وہ زندگی سے بہت خوش تھا۔

۳. حکیم نے علاج بازار میں کیا تھا۔

۴. امیر آدمی کے سارے کام اپنی بیوی کرتی۔

۵. رات کو امیر آدمی کو بہت نیند آتی تھی۔

(5 ×2 = 10)

۴. واحد سے جمع اور جمع سے واحد میں لکھیئے۔

۱. آدمی ________

۲. ہوشیار ________

۳. دواؤں ________

۴. علاقے ________

۵. بیماریوں ________

(5)

۴. واحد سے جمع اور جمع سے واحد میں لکھیئے۔

۱. آدمی ________

۲. ہوشیار ________

۳. دواؤں ________

۴. علاقے ________

۵. بیماریوں ________

(4)

[35]

QUESTION 2 DRAMA

سوال نمبر ۲

ڈراما

مہمان

پڑھیے: کردار :۔

ابراہیم :۔ شمعون کے باپ کا قاتل۔

شمعون :۔ قبیلہ کا سردار

سپاہی اور خادم وغیرہ

پہلا منظر

آدھی رات کا وقت ہے۔ ابراہیم گھوڑے پر سوار ہے۔ ایک مکان کے پھاٹک پر آن کر گھوڑے سے اترتا ہے۔ پھاٹک کی بھاری زنجیر کھٹکھٹاتا ہے (اندر سے سپاہی کی آواز آتی ہے

سپاہی :۔ کون ہے؟

ابراہیم :۔ ایک مسافر رات گزارنا چاہتا ہوں۔ بہت دور سے آیا ہوں۔

سپاہی :۔ اچھا ٹھہرو۔ (پھاٹک کی کھڑکی کھلتی ہے اور چند سپاہی ہاتھوں میں تلواریں اور مشعل لیے باہر آتے ہیں۔

سپاہی :۔ اپنی تلوار اور خنجر ہمارے حوالے کر دو، اور ہمارے ساتھ اندر چلو۔ تم کو کوئی خطرہ نہیں ہے، تم ہمارے مہمان ہو۔

ابراہیم :۔ (اپنی تلوار اور خنجر اُن کے حوالے کر دیتا ہے اور اندر چلا جاتا ہے) میں اور میرا گھوڑا بہت تھکے ہوئے ہیں اور بھوکے بھی ہیں۔

خادم :۔ آپ ہاتھ منھ دھو لیں۔ ابھی کھانا پیش کرتا ہوں۔ ہمارے آقا کا حکم ہے کہ چوبیس گھنٹے کھانا تیار رکھا جائے۔ نا جانے کس وقت کون مہمان آجائے۔!

IEB Copyright © 2013

ابراہیم :- تمھارے آقا بہت مہمان نواز اور نیک دل انسان ہیں۔

خادم :- آپ درست فرماتے ہیں۔ ہمارے آقا بہت سخی ہیں۔ آپ
ان سے مل کر بہت خوش ہوں گے۔

ابراہیم :- یہ میری خوش بختی ہے کہ مجھے ایسے شریف انسان کے مہمان
ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ میں ان سے ضرور ملاقات
کروں گا۔!

خادم :- (دسترخوان سمیٹتے ہوئے) آپ کے لیے بستر تیار ہے۔ اب

2.1 ESSAY

سوال نمبر۲

جواب لکھیۓ :

۱۔ ابراہیم شمعون کا مہمان ہے۔ دونوں کی بات چیت سے
یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابراہیم شمعون کے باپ کا قاتل
ہے۔ پھر کیا ہوا؟
مضمون لکھیۓ۔ (۲۵ - ۳۰ لائن)۔

[35]

OR

2.2 CONTEXTUAL

سوال نمبر۲

جواب لکھیۓ :

۲۔ ۱۔ یہ منظر کب ہو رہا ہے؟ (1)

۲۔ ابراہیم نے سپاہی کو کیا جواب دیا تھا؟ (1)

۳۔ سپاہی نے ابراہیم سے کیا مانگا تھا؟ (1)

۴۔ کھانے کے بارے میں آقا کا کیا حکم تھا؟ (1)

۵۔ شمعون کیسے انسان تھے؟ (1)

۲. الفاظ اور محاوریں کی معنیٰ لکھیئے ۔

۱. مُسافِر۔
۲. رات گزارنا چاہتا ہُوں ۔
۳. قاتِل ۔
۴. خنجر ہمارے حوالے کردو ۔
۵. مہمان نواز اور نیک دل اِنسان ہے ۔ (5)

۳. جمع میں لکھیئے ۔

۱. سپاہی ________ ۔
۲. خطرہ ________ ۔
۳. ہمارا ________ ۔
۴. وقت ________ ۔ (4)

۴. ایک ایک پر پیراگراف لکھیئے :۔ (۴ - ۵ لائن) ۔

۱. خادِم ۔ (3)
۲. اِبراہیم ۔ (3)
۳. سِپاہی ۔ (3)

۵. یہ ڈراما کِس طرح ختم ہوتا ہے ؟ مضمون لکھیئے ۔
(۱۰ - ۱۵ لائن) ۔ (12)

[35]

IEB Copyright © 2013

QUESTION 3 NOVEL

سوال نمبر ۳ : ناول

پڑھیے

بہادر لڑکی

سنگول ندی کے کنارے ایک گاؤں تھا۔ اس گاؤں میں ایک امیر آدمی رہتا تھا یہ گارو قبیلہ کا سردار تھا۔ امیر آدمی کے چار لڑکیاں تھیں۔ ان میں سے سب سے بڑی لڑکی کا نام سنگول تھا اس سے چھوٹی لڑکی اوبل تھی یہ دونوں بہت خوبصورت تھیں، چھوٹی لڑکیاں اتنی اچھی نہ تھیں سردار اور اس کی بیوی اپنی لڑکیوں سے بہت محبت کرتے تھے۔ بڑی بہنیں چھوٹی بہنوں کا سب کام کرتیں اور انھیں کھلاتی رہتیں۔

ایک دن ان کی نانی ان کے گھر رہنے کے لیے آئی نانی بڑی بدصورت تھی۔ اُسے اپنی صورت بُری لگتی تھی اس لیے وہ ہر اچھی چیز کو دیکھ کر جلنے لگتی تھیں۔ نانی نے جب سنگول کو دیکھا تو وہ اس سے جلنے لگی۔ اُسے اس کی صورت بُری لگی۔ وہ ہر وقت اُسے پریشان کیا کرتی۔ سنگول جب کھانا پکاتی۔ چاول ابالتی یا دودھ گرم کرتی تو نانی ان چیزوں میں راکھ، مٹی یا ریت ڈال دیا کرتی۔ سنگول پر روزانہ ماں کی ڈانٹ پڑنے لگی۔ وہ بڑھیا بڑی چالاک تھی وہ خود کچھ نہ کہتی لیکن سنگول کے خلاف اپنی بیٹی کو بھڑکاتی رہتی۔

ایک دن سنگول کی ماں جب کھیت پر جانے لگی تو سنگول کو گھر کے تمام کام بتا گئی۔ اُسنے چاول کوٹنے تھے اور انھیں صاف کر کے اُبالنا تھا اس کا باپ دوسرے گاؤں گیا ہوا تھا۔

سنگول اور اس کی بہن نے چاول کوٹے۔ اُنھیں پھٹکا، صاف کیا اور اُبالنے کے لیے رکھ دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد۔ دونوں بہنوں نے چھوٹی بہنوں کو اُٹھایا اور انھیں دریا پر نہلانے لے گئیں۔ نانی نے ان کے جاتے ہی چاول چھپا دیا جب وہ گھر لوٹیں تو نانی نے کہا

3.1 ESSAY

سوال نمبر۳ ۔

ایک دِن اُن کی نانی گھر آئی ۔
نانی بڑی بدصورت تھی ۔ اِس لئے وہ ہر چیز کو دیکھ کر
جلتی تھی ۔ نانی کے بارے میں مضمون لکھیئے ؛
(۲۰ - ۲۵ لائن) ۔

[35]

OR

3.2 CONTEXTUAL

سوال نمبر۳

جواب لکھیئے ۔

۱ - ایک ایک پر پیرا گراف لکھیئے ۔ (۴ - ۵ لائن) ۔

۱. امیر آدمی کا خاندان ۔

۲. لڑکیوں کی نانی

۳. پنگول اور اُوبل

(3 × 3 = 9)

۲ . محاوروں کی معنی اپنے الفاظ میں اُردو میں لکھیئے ۔

۱. دِماغ خراب تھا ۔

۲. ہر وقت نانی لڑکیوں کو پریشان کرتی ۔

۳. امیر آدمی ۔

۴. ماں کی ڈانٹ پڑنے لگی ۔

(4 ×2 = 8)

۳ . الفاظ کی ضد لکھیئے ۔

۱. بھلائی ______

۲. اِنکار کرنا ______

۳. زیادہ ______

۴. چالاک ______

۵. صاف ______

(5)

IEB Copyright © 2013

۴. جُملوں کو جمع میں لکھیئے۔

۱. نانی ہر چیز کا خیال رکھتی تھی۔

۲. ندی کے کنارے گھر تھا۔

۳. سردار اور اُن کی بیوی لڑکی سے محبّت کرتے تھے۔

۴. بڑی بہن چھوٹی بہن کا سب کام کرتی تھی۔

(4)

۵.

اِس کہانی سے آپ کو کیا سبق حاصِل ہوتا ہے؟

(۱۰-۱۲ لائن لکھیئے)

(9)

[35]

QUESTION 4 POETRY

سوال نمبر ۴ : نظم

اِس سوال میں دو (۲) نظمیں دی گئی ہیں۔
دونوں پڑھ کر جواب لکھیئے ۱. ایک چھوٹی بچی۔
۲. ہوٹل

4.1 POETRY 1

نظم - نمبر ۱

ایک چھوٹی بچّی

سیّدہ کیسی پیاری بچی ہے — صورت اچھی، سمجھ بھی اچھی ہے
ذرا دیکھو تو اِس کی صورت کو — سچی چینی کی جیسی مُورت ہو
ہے ابھی دو برس کی خیر سے جان — پر سب اچھے بُرے کی ہے پہچان (Line 3)
ہے ادب سے بڑوں کا لیتی نام — سب کو کرتی ہے ہاتھ اُٹھا کے سلام
وہ کسی بات پر مچلتی نہیں — اپنی عادت کبھی بدلتی نہیں
آرزو تو بہت ہے بولنے کی — پر نہیں اٹھتی ہے زبان ابھی (Line 6)
نہیں منہ سے نکلتے پورے بول — بولتی ہے سدا اُدھورے بول
نئے آتے ہیں گھر میں جب مہماں — دیکھ دیکھ ان کو ہوتی ہے خنداں
عُمر اس کی خدا دراز کرے (Line 9)
عِلم سے اس کو سرفراز کرے

خواجہ الطاف حسین حالی

جواب لکھیئے۔

۱. سیّدہ میں کون کون سی اچھی عادتیں ہیں؟ (2)

۲. بڑوں کو وہ کِس طرح سلام کرتی ہے؟ (1)

IEB Copyright © 2013

۳۔ وہ جملہ لکھیئے جو آپ کو بتاتا ہے کہ :-

۱۔ لڑکی پیاری ہے۔
۲۔ لڑکی دو برس کی ہے۔
۳۔ بولنے کی آرزو ہے۔
۴۔ اُس کی عادت ایک ہے (4)

۴۔ اَشعار کی معنیٰ لکھیئے :

۱۔ آرزو تو بہت ہے بولنے کی
پر نہیں اُٹھتی ہے زبان ابھی۔ (Line 6) (2)

۲۔ عمر اُس کی خُدا دراز کرے
علم سے اُس کو سرفراز کرے (Line 9) (2)

۳۔ ہے ابھی دو برس کی خیریت سے جان
سب کو کرتی ہے ہاتھ اُٹھا کے سلام (Line 3) (2)

۵۔ اِس نظم کا خُلاصہ بیان اپنے الفاظ میں لکھیئے۔
(۶-۸ لائن)۔ (5)

[18]

4.2 POETRY 2

نمبر۲.

پڑھیئے اور سوالوں کے جواب لکھیئے .

ہوٹل

بورڈ پر ہوٹل کے تھا لکھا ہوا　　مرغ، انڈے، دال، مچھلی، شوربا
آپ کے جو جی میں آئے کھائیے　　جیب خالی ہے تو کیا ہے آئیے (Line 2)
فکر پیسوں کی نہ کیجے گا ذرا　　آپ کا پوتا کرے گا بل ادا (Line 3)
اک مسافر چلتے چلتے رک گیا　　بورڈ پر لکھا تھا جو پڑھنے لگا
بورڈ پڑھ کر وہ بہت ہی خوش ہوا　　شان سے ہوٹل میں داخل ہوگیا (Line 5)
پھر کہا بیرے سے کھانا جلد لاؤ　　مرغ، مچھلی، دال، بریانی، پلاؤ
جو بھی آیا سامنے چٹ کر گیا　　خوب کھایا پیٹ اس کا بھر گیا
کھا کے روغن، روٹ، انڈے، شیرمال　　کر رہا تھا اٹھ کے جانے کا خیال
ایک بیرا لے کے بل نازل ہوا　　دیکھ کر بل اس کو اک دھکا لگا

بولا، باہر کیا لکھا ہے بورڈ پر　　کیا تمھیں بالکل نہیں اس کی خبر
اس پہ بیرے نے کہا کیجے یقیں　　بل یہ صاحب آپ کا ہرگز نہیں
آپ کا، نا آپ کے بابا کا ہے　　بل یہ حضرت آپ کے دادا کا ہے
آپ کے دادا نے کھایا تھا کبھی
آپ پوتے ہیں ادا کیجے ابھی .

یوسف جمالی

نظم نمبر۲　　ہوٹل

۱. ایک ایک پیراگراف لکھیئے :.

۱. مسافر

۲. ہوٹل کا کھانا .

۳. بیرا بل لے کر آیا .

(2 × 3 = 6)

IEB Copyright © 2013

۲. اُشعار کی معنیٰ لکھیۓ۔

۱. شان سے وہ ہوٹل میں داخل ہوگیا۔ (Line 5) (1)

۲. فِکر پیسوں کی نہ کیجیے گا ذرا
آپ کا پوتا کرے گا بِل ادا (Line 3) (2)

۳. آپ کے جو جی میں آئے کھائیے
جیب خالی ہے تو کیا ہے آئیے (Line 2) (2)

۳. الفاظ کو جُملوں میں اِستعمال کیجیۓ:

۱. جیب ________

۲. پیٹ ________

۳. مچھلی ________ (3)

۴. پیراگراف لکھیۓ:-

مُجھے یہ نظم پسند ہے : ناپسند ہے۔ (۵-۶ لائن) (3)

[17]

[35]

Total: 70 marks

IEB Copyright © 2013